سوال

(121) نفاس کے اختتام پر نفاس والی عورت پر واجب ہونے والا عمل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نفاس ختم ہونے پر نفاس والی عورت پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس پر واجب ہے کہ وہ غسل کرے، جیسا کہ یہ حائضہ پر واجب ہے۔ اس کے دلائل درج ذیل ہیں:

1۔ أم سَلَمَة قَالَت: "كَانَتِ النُّفَسَاءُ تَجْلِسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أَرْبَعِينَ يَوْمًا، [1]

"ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نفاس والی عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں چالیس دن (نماز روزے سے) بیٹھتی تھیں۔"

2۔ کانت المرأة من نساء النبی صلی اللہ علیہ وسلم تقعد فی النفاس أربعین لیلة لا یأمرہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقضاء صلاة النفاس[2]

"ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں میں سے نفاس والی عورت چالیس دن نفاس میں بیٹھتی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدت نفاس کی نمازوں کی قضا کرنے کا اس کو حکم نہیں دیتے تھے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔حسن صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث(139)

[2]۔حسن سنن ابی داود رقم الحدیث(312)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 146

محدث فتویٰ